بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ال ۸۳۵

لیتوبہ بنی ثناء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم شنبہ

[illegible]

جلد ۳۰ | ۲۲ ماہ ظہور ۱۳۲۱ ہش | ۹ ماہ شعبان ۱۳۶۱ھ | ۲۲ ماہ اگست ۱۹۴۲ء | نمبر ۱۹۵

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۰ ماہ ظہور ۱۳۲۱ ہش۔ جناب ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب ۱۷ ماہ ظہور کے خط میں پالم پور سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت کل تو خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی رہی مگر آج صبح سے حضور کو اسہال کی پھر شکایت ہو گئی ہے نیز آج کمر میں درد کی بھی شکایت ہے احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں ۔ سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ اور سیدہ ام وسیم احمد صاحب سلمہا اللہ تعالیٰ کی طبیعت بھی ناساز ہے۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں ؛

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو کان میں ورم کی تکلیف ہے۔ احباب دعائے صحت کریں ؛

Digitized By Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل قادیان ــــــ ۹ ماہ شعبان ۱۳۶۱ھ

حکومت مسلمانوں کے حقوق کا حتمی وعدہ کرے

اس وقت جبکہ ہندوستان کے طول و عرض میں فتنہ و فسادات رونما ہو چکے ہیں مشتعل ہجوم بے دریغ جانی اور مالی نقصانات پہنچا رہے ہیں۔ حکومت کو مفلوج و بے بس کرنے کے لئے ہر حربہ استعمال کیا جا رہا ہے اور گاندھی جی کا عدم تشدد خطرناک تشدد کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ مسلمان بحیثیت مجموعی ہر قسم کی خلاف قانون حرکات سے مجتنب ہیں۔ اور مختلف اداروں نے کانگرس کی نئی تحریک سے مسلمانوں کے الگ رہنے اور فسادات میں قطعاً حصہ نہ لینے کے اعلانات کر دیئے ہیں۔ حتیٰ کہ "جمعیۃ العلماء ہند" اور "مجلس احرار" جو کانگرس سے دیرینہ تعلقات رکھتی۔ اور کانگرسی احکام کو اپنے لئے واجب العمل سمجھتی رہی ہیں۔ انہوں نے بھی اپنے پیرووں کو یہی تلقین کی ہے۔ کہ وہ فسادات سے قطعاً کوئی دلچسپی نہ لیں ؛

ظاہر ہے۔ کہ ہندوستان کے تمام کے تمام مسلمانوں کا یہ طریق عمل حکومت کے لئے ان نازک ایام میں نہایت ہی مفید اور باعث تقویت ثابت ہو رہا ہے۔ علاوہ ازیں مسلمان شروع سے حکومت کو جنگ میں نہایت سرگرمی سے امداد دے رہے ہیں۔ لاکھوں مسلمان جوان جو بھرتی ہو کر میدان کارزار میں داد شجاعت دے رہے ہیں۔ بجائیکہ کانگرس کے زیر اثر لوگ جنگ میں حکومت کو ہر قسم کی امداد دینے سے مجتنب رہیں۔ اور اب تو یہ چاہتے ہیں۔ کہ ہندوستان سے کسی قسم کی امداد حکومت حاصل ہی نہ کر سکے۔ اسی لئے کانگرس عدم تعاون کی تحریک جاری کرنا چاہتی تھی۔ اس کا تو حکومت نے بروقت انسداد کر لیا۔ مگر اس میں ناکام رہنے والوں نے فسادات شروع کر دیئے۔ تاکہ نظام حکومت درہم برہم کر دیا جائے۔ اور جنگ میں کامیاب ہونا ناممکن بنا دیا جائے ؛

لیکن ان لوگوں کے مقابلہ میں مسلمان اب بھی یہی تہیہ کئے ہوئے ہیں۔ کہ جنگ میں فتح پانے کے لئے حکومت کو ہر ممکن امداد دی جائے۔ اور عملی طور پر اس کا ثبوت بھی پیش کر رہے ہیں ؛

ان حالات میں کیا حکومت کا فرض نہیں ہے۔ کہ اگر وہ مسلمانوں کے ساتھ کوئی خاص سلوک نہیں کر سکتی۔ تو کم از کم اتنا تو کرے۔ کہ ان کے حقوق کی حفاظت کا یقین دلائے۔ اور پھر اس یقین کو پایۂ ثبوت تک پہونچائے عقل و فکر کا یہی فیصلہ ہے۔ کہ حکومت کا یہ نہایت اہم اور ضروری فرض ہے۔ لیکن افسوس کہ اس کی ادائیگی کی طرف توجہ نہیں۔ اسی لئے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک حال کے خطبہ میں فرمایا۔ کہ:۔

"آج تک انگریزوں نے کوئی ایسا اعلان نہیں کیا۔ جس میں مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کا حتمی وعدہ ہو۔ انگریز اس وقت یہ کہہ رہے ہیں۔ کہ جنگ کے فوراً بعد وہ ہندوستان کو آزادی دے دیں گے۔ یہ وعدہ ان کا مشتبہ ہے۔ کیونکہ اگر مسلمانوں کی رضامندی آزادی کے لئے شرط ہے۔ تو جنگ کے فوراً بعد آزادی دینے کا وعدہ درست نہیں ہو سکتا۔ اس صورت میں وعدہ یوں ہونا چاہیئے کہ جنگ کے بعد ہم ہندوستان کو آزادی دے دیں گے۔ بشرطیکہ مسلمانوں اور ہندوؤں میں سمجھوتہ ہو جائے۔ یا اگر سمجھوتہ نہ ہو۔ تو مسلمان اکثریت کے صوبوں کو الگ حکومت دے دیں گے۔ مگر ایسا کوئی اعلان ان کی طرف سے نہیں"

معاصر "انقلاب" نے اس اہم معاملہ کا ذکر کرتے ہوئے تحریک کی تھی۔ کہ مسٹر محمد علی جناح۔ وائسرائے ہند اور وزیر ہند کو اس تجویز کی طرف توجہ دلائی جائے۔ مسٹر جناح کا تازہ بیان جو اخبارات میں شائع ہوا ہے اس میں انہوں نے جہاں یہ کہا ہے کہ "ہندوؤں سے مفاہمت کی کوئی صورت باقی نہیں رہی"۔ وہاں مسلمانوں کی طرف سے حکومت کو کہا ہے۔ کہ "ہمارا مطالبہ یہ ہے۔ کہ حکومت اب اور اسی وقت یہ اعلان کرے۔ کہ لڑائی جیت لینے کے بعد پاکستان کا نفاذ کر دیا جائے گا"

اور پاکستان کی تعریف یہ کی ہے۔ کہ:۔ "ان علاقوں کو جن میں مسلمانوں کی آبادی ہندوؤں سے کہیں زیادہ ہے علیحدہ مستعمرہ یا علیحدہ علیحدہ مستعمرات قرار دے دیا جائے"

(انقلاب ۱۹ اگست)

گویا اسی مطالبہ کو دوہرایا گیا ہے جس کا ذکر ۷ اگست کو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ میں فرمایا تھا۔ اور جو ۱۱ اگست کو چھپ کر شائع ہو گیا۔ حکومت کے لئے اس مطالبہ کی اہمیت کا سمجھنا کچھ بھی مشکل نہیں۔ وہ جس قدر جلد اسے پورا کرے گی۔ اتنا ہی زیادہ فائدہ میں رہے گی۔ لیکن اگر یونہی وقت گزر گیا۔ تو مسلمانوں میں سے بھی اپنے ہمدردوں۔ اور خیر خواہوں کو کم کرے گی

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق اطلاع

قادیان ۲۰ ماہ ظہور ۱۳۲۱ ہش۔ مولوی محمد عبد اللہ صاحب اعجاز قائم مقام پرائیویٹ سکرٹری پالم پور سے بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو ابھی تک کمر درد کی شکایت ہے۔ احباب حضور کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ جملہ خدام خیریت سے ہیں ؛

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

تبلیغی جلسے مندرجہ ذیل تبلیغی جلسے منعقد ہونے والے ہیں۔ اردگرد کی جماعتوں کے احباب ان جلسوں میں شامل ہو کر مستفید ہوں۔ مرکز سے مبلغین کرام بھیجے جائیں گے۔

موگا منڈی ضلع فیروز پور ۲۲، ۲۳ اگست ۱۹۴۲ء
زیرہ " " ۲۶-۲۷ "
لنگے ضلع گجرات ۵-۶ ستمبر

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

ایک ضروری اعلان جملہ امراء و پریذیڈنٹان جماعت ہائے احمدیہ صوبہ سرحد کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ وہ براہ مہربانی جماعت کے قابل شادی لڑکوں اور لڑکیوں کی فہرست بہ تفصیل ذیل تیار کر کے میرے پتہ پر ارسال فرمائیں۔ نام لڑکا یا لڑکی۔ ولدیت۔ سکونت۔ قومیت۔ عمر۔ سن بیعت تعلیمی حالت وغیرہ اس فہرست کی تین کاپیاں ارسال فرمائی جائیں۔ خاکسار محمد الطاف سیکرٹری تعلیم و تربیت پراونشل انجمن احمدیہ صوبہ سرحد

جماعت ہائے یو۔پی کو اطلاع خاکسار کی دو لڑکیاں (لیڈی ڈاکٹر) زنانہ ہسپتال آگرہ اور ڈفرن ہسپتال کانپور میں کام کرتی ہیں۔ احمدی مستورات یو۔پی ان سے مستفید ہوں۔ خاکسار عبد الرحمٰن دہرمنگہ (؟) قادیان

ترک حقہ نوشی چودھری عبد الحق صاحب منیجر ناصر آباد و محمد الدین صاحب ڈرائیور ناصر آباد نے حقہ نوشی ترک کر دی ہے۔ احباب استقامت کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار عبد المومن خان سیکرٹری ناصر آباد

سپاس تعزیت میری لڑکی کی وفات پر بہت سے احباب نے تعزیت کے خطوط بھیجے ہیں۔ خاکسار ان سب کا اس ہمدردی کے لئے تہ دل سے شکر گزار ہے۔ خاکسار محمد اکبر ریٹائرڈ ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر قادیان

درخواست ہائے دعا (۱) مولوی رحمت علی صاحب ناصر آباد جوڑوں کے درد سے بیمار ہیں (۲) خواجہ محمد امین صاحب جو بسلسلہ جنگ سمندر پار گئے ہوئے ہیں۔ ان کے آنکھ کے اوپر کے حصہ میں بکری کا سینگ لگ گیا ہے۔ (۳) ماسٹر امام بخش صاحب ٹیچر مڈل سکول جمالی پر ایک مقدمہ چل رہا ہے (۴) ممتاز علی خان صاحب ایک عرصہ سے نور ہسپتال قادیان میں زیر علاج ہیں۔ (۵) محمد شفیع صاحب ملیر چھاؤنی کی ہمشیرہ اور لڑکی بعارضہ بخار بیمار ہیں (۶) محمود شمس الدین حیدر صاحب ابن جناب حسام الدین حیدر صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی مجسٹریٹ و سابق امیر جماعت احمدیہ کلکتہ پی۔سی۔ایس کا امتحان دے رہے ہیں۔ آخری انٹرویو ۲۶ اگست کو ہوگا۔ (۷) سید حسام الدین احمد صاحب جمشید پور کی والدہ صاحبہ عرصہ سے بیمار ہیں۔ اب ان کی حالت زیادہ تشویشناک ہو گئی ہے (۸) غلام محمد صاحب گھڑی ساز حافظ آباد بیمار ہیں (۹) عبد الحی خان صاحب جمشید پور سے لکھتے ہیں۔ کہ میرے ماموں فضل حق صاحب کا اکلوتا لڑکا قریباً ڈیڑھ ماہ سے بعارضہ میعادی بخار بیمار ہے۔ نیز سید احمد خان صاحب لیبر انسپکٹر ریلوے بمبئی میں کھانسی کی تکلیف سے بیمار ہیں۔ ملک معراج الدین صاحب امرتسر کا لڑکا نسیم بعارضہ بخار بیمار ہے۔ (۱۰) منور علی صاحب چک ۳۰۳ ضلع لائلپور کی اہلیہ صاحبہ اکثر بیمار رہتی ہیں۔ نیز ان کی دو لڑکیاں زرینہ اور بشریٰ بیمار ہیں (۱۱) غلام قادر صاحب لنگیری لکھتے ہیں۔ کہ میرا بھتیجا حبیب الرحمٰن خان اور دو بھانجے عبد اللہ خان اور مبارک احمد محاذ جنگ پر گئے ہوئے ہیں۔ نیز میری والدہ اور بھانجی بشارت احمد بیمار ہیں۔ احباب سب کے لئے دعا فرمائیں۔

اعلان نکاح حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۰ اگست بعد نماز عصر اقبال احمد صاحب بٹ ابن کپتان نظام الدین صاحب انبالہ چھاؤنی کا نکاح امۃ السلام بیگم صاحبہ بنت جناب چودھری عزیز احمد صاحب سب جج پاک پٹن کے ساتھ دو ہزار روپیہ مہر پر پالم پور میں پڑھا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ خاکسار محمد عبد اللہ اعجاز قائم مقام پرائیویٹ سیکرٹری پالم پور

خدام الاحمدیہ!!!

مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین کو عموماً اور عہدہ داران مجلس کو خصوصاً یاد رہنا چاہئیے کہ کوئی خدمت صحیح طور پر نہیں ہو سکتی اور کوئی خدمت کا نیا طریق رہ نہیں سکتی جب تک لوگ تنظیم کے ماتحت کام کرنے کے عادی نہ ہوں۔ مجلس خدام الاحمدیہ کا بنیادی اصول یہی ہے کہ اراکین مجلس میں ایک تنظیم کے ماتحت کام کرنے کی عادت ڈالی جائے۔ اپنے سائق زعیم قائد اور دیگر عہدہ داروں کے احکام کی شوق سے تعمیل کرنا ہم میں سے ہر ایک کا فرض ہے۔ خواہ یہ احکام ہماری سمجھ میں آئیں یا نہ آئیں۔ اپنے ماتحت اراکین سے خوش اسلوبی سے کام لے کر "کامل اطاعت" کی ان میں روح پیدا کرنا ہم میں سے ہر سائق۔ زعیم۔ قائد و دیگر عہدہ داروں کا ایک اہم ترین فرض ہے اور ہم میں سے ہر ایک کو خواہ ہم ماتحت ہوں یا افسر حالات زمانہ کے پیش نظر اپنے فرائض کی طرف خاص توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اللہ ہمارے ساتھ ہو آمین

خاکسار مرزا ناصر احمد صدر مجلس خدام الاحمدیہ

ولادت مورخہ ۲/۸/۴۲ (؟) عزیزم محمد عثمان نور صاحب سب انسپکٹر پولیس سمبل پور کے ہاں پہلا لڑکا تولد ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ اسے نیک عمر اور خادم دین بنائے۔ خاکسار محمد سلیم مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ (۲) مورخہ ۳/۸/۴۲ کو میرے ہاں لڑکا تولد ہوا۔ مولود کی درازیٔ عمر اور خادم احمدیت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ محمد عبد اللہ ٹوار کوئٹہ (۳) خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے تیسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حفیظ احمد رکھا۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ مولود کی عمر دراز کرے اور خادم دین بنائے۔ خاکسار شیخ فضل احمد بزاز قادیان

دعائے مغفرت مورخہ ۵-۶ اگست کی درمیانی شب بابو محمد بخش صاحب کی لڑکی آسیہ بیگم بعمر ۱۴ سال فوت ہو گئی۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ نہایت ہونہار مؤدب با اخلاق اور قرآن مجید سے محبت رکھنے والی تھی احباب دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت کرے۔ اور متعلقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ خاکسار عبد الرحمٰن امیر جماعت احمدیہ انبالہ شہر

ایک ہونہار بچے کی وفات میرا پوتا اور مولوی عبد اللطیف صاحب منشی فاضل مولوی فاضل کا لڑکا عبد الرشید ۱۵ اگست کو بعمر سات سال ایک دن رات بیمار رہ کر فوت ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون یہ بچہ ہر ایک کا خدمت گزار والدین کا نہایت فرمانبردار اور ہونہار تھا احباب نعم البدل کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار عبد السمیع کپورتھلوی قادیان

دعائے نعم البدل میرا لڑکا صرف چند گھنٹے زندہ رہ کر فوت ہو گیا۔ اس سے قبل بھی دو بچے فوت ہو چکے ہیں۔ احباب دعائے نعم البدل کریں۔ خاکسار خورشید احمد از گھٹیالیاں

وصایا کی منسوخی کا اعلان

حسب ذیل وصایا بوجہ بقایا زائد از چھ ماہ منسوخ کی گئی ہیں۔

(۱) خوشی محمد صاحب دیوال ضلع گجرات ۴۰۸۳
(۲) سید احمد شاہ صاحب محمد آباد سندھ ۵۵۶۴
(۳) میاں غلام رسول صاحب اوڑ ضلع جالندھر ۴۲۰۰
(۴) میاں علم دین صاحب " " ۴۱۹۹
(۵) طبیب عبد الحمید صاحب " " ۴۱۷۹
(۶) سید کرامت علی شاہ صاحب سنور ۱۱۷۷
(۷) مولوی علی قاسم صاحب انصر بنگال ۴۹۰۶
(۸) حافظ محمد طیب اللہ صاحب بھرتور بنگال ۴۲۱۵
(۹) خان عبد الواحد خان صاحب ویرووال ۲۲۵۸
(۱۰) مولوی نعمت اللہ خان صاحب گوہر جالندھر چھاؤنی ۱۹۹۲ (۱۱) سید محمد شاہ صاحب فتح پور گجرات ۴۳۰ (۱۲) مولوی محمد عبد اللہ صاحب فتح پور گجرات ۱۹۰۲ (سیکرٹری مقبرہ بہشتی)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

عذابِ جہنم غیر منقطع نہیں

بعثت حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے قبل مسلمانوں کی حالت

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کی عظیم الشان برکات میں سے ایک بہت بڑی برکت یہ ہے۔ کہ اسلام کے وُہ مسائل جن پر مرورِ زمانہ کی وجہ سے گردُ غبار پڑ چکا تھا۔ آپ نے ان کو از سرِ نو اصل شکل وصورت میں لوگوں کے سامنے پیش کیا اور دُنیا کو بتایا۔ کہ اسلامی مسائل اپنے اندر آفتاب کی سی چمک اور ماہتاب کی سی دلفریب روشنی رکھتے تھے۔ کوئی مسئلہ ایسا نہیں۔ جو فطرت انسانی کے خلاف ہو اور کوئی اعتقاد ایسا نہیں۔ جو انسانی روح کے لئے مہلک ہو۔ آپ کی بعثت سے پہلے مسلمانوں کی یہ حالت تھی۔ کہ وُہ کئی اسلامی مسائل کے متعلق دُشمنانِ اسلام کے سامنے معذرتیں کیا کرتے تھے۔ اور کہا کرتے تھے۔ کہ یہ احکام عرب کے لوگوں کے لئے تھے۔ آج کی دُنیا کے لئے نہیں۔ تعدد ازدواج۔ پردہ اور سود وغیرہ مسائل پر جب مغرب کے مستشرقین اعتراضات کرتے۔ اور کہتے۔ کہ اسلام نے تعدد ازدواج کی اجازت دے کر۔ پردہ کا حکم دے کر اور سُود کی ممانعت فرما کر نعوذ باللہ تنگدلی کا ثبوت دیا ہے۔ تو مسلمان بجائے دُشمن کا دفاع کرنے کے ان کی ہاں میں ہاں ملانے لگ جاتے اور کہتے۔ بے شک یہ درست ہے۔ مگر اسلام کے یہ احکام ہمارے لئے نہیں۔ بلکہ عرب کے لوگوں کے لئے تھے گویا دُشمن اپنے حملوں میں کامیاب ہوتا جا رہا تھا۔ اور مسلمان ہزیمت اٹھاتے جا رہے تھے۔ یہ انتہائی کرب وبلا کے ایام تھے۔ جو مسلمانوں پر وارد ہُوئے۔ اسلام کا منور چہرہ لوگوں کی نگاہ میں داغدار بن گیا تھا۔ اور محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم کے پیرو دُشمن کے مقابلہ میں پیٹھ دکھا کر بھاگنے لگ گئے تھے۔ مسلمانوں کی یہی وُہ حالت تھی جس کا نقشہ حضرت مسیح موعُود علیہ السلام نے ان نہایت ہی پُر درد اشعار کے ذریعہ کھینچا۔ کہ ؎

مے بنرد گر خوں ببارد دیدۂ ہر اہلِ دیں
بر پریشاں حالیٔ اسلام وقحط المسلمیں

ہر طرف کفر است جوشاں ہمچو افواجِ یزید
دینِ حق بیمار و بے کس ہمچو زین العابدیں

مسلمان اسی حالت میں تھے۔ کہ اللہ تعالےٰ نے مسلمانوں پر رحم فرماتے ہُوئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو تجدید دین اور احیاء ملتِ اسلامیہ کے لئے مبعوث فرمایا خدا تعالےٰ کا یہ فتح نصیب جرنیل جب میدان میں نکلا۔ تو دُشمن کے جرار لشکر اس کے مقابلہ کے لئے آئے۔ مگر ایک ایک کر کے سب خاک مذلت میں ملتے چلے گئے۔ اور اسلام کی برتری۔ اور اس کی فوقیت ہزاروں نشانات ومعجزات کے ساتھ ظاہر ہو گئی۔ آپ نے نہ صرف دُشمنوں کے اعتراضات کا قلع قمع کیا۔ بلکہ مسلمانوں کے غلط اعتقادات کی بھی اصلاح فرمائی۔ اور بتایا۔ کہ اسلام کی تعلیمیں کیسی واضح اور قلب انسانی کو مطمئن کرنے والی ہیں ؟

دوزخ کی ابدیت کا غلط عقیدہ

آپ کی بعثت سے پہلے مسلمان جن غلط خیالات وعقائد میں مبتلا تھے۔ ان میں سے ایک یہ بھی تھا۔ کہ وُہ خیال کرتے تھے۔ جو لوگ دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔ وُہ کبھی اس میں سے نکالے نہیں جائیں گے جس طرح جنتی ابدی طور پر جنت میں رہیں گے اسی طرح دوزخی ابدی طور پر دوزخ میں رہیں گے۔ یہ عقیدہ عقلِ انسانی کے بالکل خلاف تھا۔ کیونکہ کوئی انسان خواہ کس قدر گنہگار ہو۔ بہرحال اس کے گناہ محدود ہوتے ہیں۔ اس لئے محدود گناہوں کی غیر محدود سزا ملنی انصاف کے بالکل خلاف ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ نیک انسانوں کے اعمال بھی محدود ہوتے ہیں۔ مگر محدود نیکی کا غیر محدود انعام مل سکتا ہے۔ کیونکہ انعام ایسی چیز نہیں۔ جس سے انسان اُکتا سکے بلکہ وُہ دینے والے کی مرضی پر منحصر ہوتا ہے۔ جتنا چاہے دے۔ مگر محدود گناہ کی غیر محدود سزا کو کوئی عقل۔ اور کوئی صحیح فطرت برداشت نہیں کرسکتی۔ لیکن زمانۂ نبوّت سے بُعد کی وجہ سے مسلمانوں کا کثیر حصّہ اسی عقیدہ کا قائل ہو چکا تھا کہ جہنم کا عذاب غیر منقطع ہے ؟

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ارشاد

حضرت مسیح موعُود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس نظریہ کی پُرزور تردید فرمائی۔ اور بتایا۔ کہ جس طرح جنت انسان کی غیر متناہی رُوحانی ترقیات کا مقام ہے اسی طرح دوزخ صرف سزا کا مقام نہیں۔ بلکہ گناہ گاروں کے علاج کی جگہ ہے۔ وہاں ان کے دل کے سب گند دھو دیئے جائیں گے۔ اور جُوں جُوں دوزخی پاک ہوتے جائیں گے۔ خدا تعالےٰ انہیں دوزخ سے نکال کر جنت میں داخل کرتا جائے گا۔ اور آخر ایک دن ایسا آئے گا جب دوزخ میں کوئی شخص نہیں رہیگا اور نسیم صبا اس کے دروازوں کو کھٹکھٹا رہی گی ؟

قرآن کریم سے استدلال

اس مضمون کو حضرت مسیح موعُود علیہ السلام نے قرآن کریم کی جن آیات سے ثابت فرمایا ان میں سے ایک یہ ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ فاما الذین شقوا ففی النار لھم فیھا زفیر و شھیق خالدین فیھا مادامت السمٰوٰت والارض الا ماشاء ربک ان ربک فعال لما یرید۔ واما الذین سعدوا ففی الجنۃ خالدین فیھا مادامت السمٰوٰت والارض الا ماشاء ربک عطاءً غیر مجذوذ۔ یعنی بدبخت لوگ دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔ جہاں ان کے لئے رونا، اور چلانا ہوگا۔ وُہ وہاں رہینگے۔ جب تک زمین وآسمان ہیں۔ ہاں اگر تیرا رب چاہے۔ تو ان کو نجات بھی دیدے کہ وُہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ اور جو لوگ نیک ہیں وُہ بہشت میں داخل کئے جائینگے اور وُہ وہاں رہینگے۔ جب تک زمین وآسمان ہیں۔ مگر یہ کہ تیرا پروردگار چاہے لیکن وُہ وہاں سے کبھی کو نکالیگا نہیں۔ کیونکہ بہشت خدا تعالےٰ کا ایک ایسا عطیہ ہے۔ جو واپس نہیں لیا جائیگا۔ اور ایک ایسا انعام ہے جس کا کبھی خاتمہ نہیں ہوگا۔ اس آیت میں جہاں اہلِ جنت کا ذکر ہے۔ وہاں عطاءً غیر مجذوذ کہکر اس امر کو واضح کر دیا ہے۔ کہ جنت غیر منقطع ہے۔ مگر اہلِ نار کے متعلق صرف الا ماشاء ربک کہہ کر بتا دیا۔ کہ اللہ تعالےٰ یہی چاہتا ہے۔ کہ ہر انسان کو اس کے گناہوں کے مطابق سزا دے۔ اس کے بعد وُہ ان کو عذابِ عظیم سے نجات دے دے گا۔

پس جنتیوں اور دوزخیوں کے اس تقابل سے صاف ظاہر ہے۔ کہ اس نے جنت کی ابدیت۔ اور دوزخ کی ابدیت کو مساوی قرار نہیں دیا۔ اسی طرح ایک دُوسری آیت میں فرماتا ہے انھم رجس وماواھم جھنم جزاءً بما کانوا یکسبون۔ کہ جو لوگ خدا۔ اور اس کے رسُول کے نافرمان ہیں۔ وُہ ناپاک ہیں۔ اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔ یہ سزا ہو گی ان افعال کی جو وُہ کرتے رہے۔ اب ہر عقلمند سمجھ سکتا ہے۔ کہ جب ان کو دوزخ کا عذاب ان بداعمال کی وجہ سے ملے گا۔ جو محدُود ہیں۔ تو ضروری ہے۔ کہ عذاب بھی محدُود ہو۔ ورنہ اللہ تعالےٰ پر ظلم کا الزام عائد ہو گا۔ کہ اس نے محدُود اعمالِ بد کی غیر محدُود سزا دے دی۔ حالانکہ اللہ تعالےٰ کسی پر ظلم نہیں کرتا ؟

کنز العمال کا حوالہ

احادیث میں بھی اس مسئلہ کو واضح کیا گیا ہے۔ چنانچہ کنز العمال جلد ۷ صفحہ ۲۴۵ پر یہ حدیث آتی ہے۔ کہ یاتی علی جھنم یوما ما فیھا من بنی آدم احد تخفق ابوابھا۔ جہنم پر ایک ایسا زمانہ آئے گا۔ جبکہ اس میں کوئی شخص نہیں ہوگا۔ اور دروازے ہوا کے زور سے کھٹکھٹائیں گے۔

دوسری حدیث میں آتا ہے آخر من یدخل الجنۃ رجل من جھینۃ فیقول اھل الجنۃ عند جھینۃ الخبر الیقین سلوہ ھل بقی من الخلائق احد یعذب فیقول لا۔

(کنز العمال جلد ۷۔ صفحہ ۲۴۱)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

کہ جنت میں سب سے آخر جو شخص داخل ہوگا۔ وہ جہینہ قبیلہ میں سے ہوگا۔ جنتی آپس میں کہیں گے کہ اس سے یقینی اطلاع مل سکتی ہے۔ پوچھو تو کہ کیا دوزخ میں اب بھی کوئی شخص رہ گیا ہے۔ جسے سزا دی جارہی ہو۔ اس سے دریافت کیا جائے گا۔ تو وہ کہے گا۔ اب دوزخ میں کوئی شخص نہیں رہا

فتح الباری کا حوالہ

فتح الباری جلد ۱۱ صفحہ ۳۶۳ پر آتا ہے لو لبث اھل النار فی النار عدد رمل عالج لکان لھم یوم یخرجون فیہ وعن ابن مسعود لیاتین علیھا زمانٌ لیس فیھا احدٌ کہ اگر جنگل کی ریت کے ذروں کے برابر سال بھی دوزخی دوزخ میں رہیں گے۔ تو ایک دن ایسا ضرور آئیگا جب وہ اس میں سے نکال لئے جائیں گے۔ حضرت ابن مسعود بھی یہی فرماتے ہیں کہ ایک زمانہ دوزخ پر ایسا آئے گا۔ جب اس میں کوئی شخص نہیں ہوگا۔

درمنثور کا حوالہ

تفسیر درمنثور جلد ۳ صفحہ ۳۵۰ پر لکھا ہے

اخرج ابن المنذر عن الحسن عن عمر رضی اللہ عنہ قال لو لبث اھل النار فی النار کقدر رمل عالج لکان لھم یومٌ علی ذالک یخرجون فیہ واخرج اسحاق بن راھویہ عن ابی ھریرۃ قال سیاتی علی جھنم یومٌ لا یبقی فیھا احدٌ وقرأ فاما الذین شقوا الایۃ واخرج ابن المنذر وابو الشیخ عن ابراھیم قال ما فی القرآن آیۃٌ ارجی لاھل النار من ھذہ الایۃ خالدین فیھا ما دامت السموات والارض الا ما شاء ربک قال وقال ابن مسعود لیاتین علیھا زمانٌ تخفق ابوابھا واخرج ابن جریر عن الشعبی قال جھنم اسرع الدارین عمرانًا و اسرعھما خرابًا

اس اقتباس کا خلاصہ یہ ہے۔ کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں۔ اگر دوزخی دوزخ میں اتنے سال بھی رہے جتنے جنگل کی ریت کے ذرے ہوتے ہیں تب بھی ایک دن ایسا آئے گا جب وہ اس میں سے نکال لئے جائیں گے۔ حضرت ابوہریرہ بھی فرماتے ہیں کہ جہنم میں ایک دن کوئی شخص بھی نہیں رہے گا۔ اور یہ استدلال انہوں نے فاما الذین شقوا والی آیت سے کیا ہے۔

ابن مسعود کہتے ہیں کہ جہنم پر ایک ایسا زمانہ آئے گا۔ جب اس کے دروازے کھلے ہوں گے۔ اور اندر کوئی شخص نہیں ہوگا۔ اور شعبی کہتے ہیں۔ کہ جہنم جلدی لوگوں سے بھرے گا۔ اور جلدی ہی ویران ہوجائیگا

تفسیر ابن جریر کا حوالہ

تفسیر ابن جریر جلد ۱۲ صفحہ ۷۱ پر بھی لکھا ہے

قال ابن مسعود لیاتین علی جھنم زمانٌ تخفق ابوابھا لیس فیھا احدٌ و ذالک بعد ما یلبثون فیہ احقابا یعنی دوزخی ایک لمبا عرصہ سزا بھگتنے کے بعد آخر جنت میں داخل کردئیے جائیں گے۔ اور دوزخ خالی ہوجائے گا۔

یہ تعلیم جو اسلام نے پیش فرمائی بیشک قرآن کریم میں موجود تھی۔ حدیثوں میں پائی جاتی تھی۔ بعض تفسیروں میں بھی اس کا ذکر تھا۔ مگر مسلمان اس تعلیم سے بالکل غافل ہوچکے تھے۔ اور وہ بھول چکے تھے کہ اسلام نے دوزخ کی سزا کا مسئلہ کس رنگ میں پیش کیا ہے۔ تب بانی سلسلہ احمدیہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس حقیقت کو مبرہن کیا۔ کہ جس طرح بہشت کی لذات اس دنیا کی روحانی لذات کا تمثل ہوں گی۔ اسی طرح دوزخ انسان کی روحانی بیماریوں کے علاج کی جگہ ہے۔ اور جب کوئی شخص اس ہسپتال میں داخل ہوکر صحت یاب ہوجائے گا۔ تو اسے جنت میں داخل کردیا جائے گا۔ ہاں یہ صحیح ہے کہ دوزخی اتنا لمبا عرصہ جہنم میں رہیں گے کہ اس عرصہ کو انسانی کمزوری کے لحاظ سے ابد بھی کہا جاسکتا ہے۔ مگر بہرحال آخر خدا کی رحمت جوش میں آئے گی۔ اور رحمتی وسعت کل شیءٍ کے مطابق دوزخیوں کو بھی اپنی مغفرت کے دامن میں چھپا کر جنت میں لے جائے گی ؂

حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہی کاسر الصلیب ہیں

(۱)

۲۶ مئی سنہ ۱۹۴۲ء کے الفضل میں خاکسار کا ایک مضمون بعنوان "کاسر الصلیب حضرت مسیح موعود علیہ السلام" شائع ہوا تھا۔ پادری عنائت اللہ صاحب مجاہد نامی نے عیسائی اخبار "الحق" راولپنڈی بابت ماہ جون میں اس مضمون کا جواب لکھنے کی کوشش کی ہے۔ مگر افسوس کہ بجائے معقول طریق پر جواب لکھنے کے انہوں نے بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر بے جا تمسخر اور ناجائز حملے شروع کردیئے ہیں پادری صاحب کی درشت کلامی اور بد زبانی کو نظر انداز کرتے ہوئے نفس مضمون کی طرف آتا ہوں۔

مضمون نگار صاحب اپنے مضمون کے شروع میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف اشارہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔ " ان کے دعوئے کسر صلیب کا یہ اثر ہے۔ کہ آج ملک ہند کے شہروں کے علاوہ دیہات میں بھی صلیب کے نشان دکھائی دیتے ہیں۔"

پھر آگے چل کر بطور استہزا لکھتے ہیں۔ "اگر مرزا جی کی کسر صلیب سے مراد یہی ہے کہ صلیب کے پیرؤوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا جائے۔ تو ایسی کسر صلیب پر قادیانیوں کو ناز نہیں کرنا چاہیئے۔"

پادری صاحب کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ ہمارا دعوئے ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کاسر الصلیب ہیں یعنی آپ کے مشن کا ایک اہم مقصد دلائل اور براہین کے ساتھ موجودہ عیسائیت کو باطل ثابت کرنا ہے۔ جیسا کہ میں اپنے سابقہ مضمون میں وضاحت سے بیان کرچکا ہوں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کلام بھی پیش کرچکا ہوں کہ "اس نے اپنے اس مسیح کو بھیجا تا وہ دلائل کے حربہ سے صلیب کو توڑ دے۔" (تریاق القلوب صفحہ ۹)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے احسن طور پر اپنے اس کام کو سرانجام دیا۔ مگر آج بعض ناواقف عیسائیوں کو یہ دکھائی دیتا ہے۔ کہ وہ مذہبی لحاظ سے ترقی کی راہ پر گامزن ہیں۔ حالانکہ حقیقت حال سے واقف عیسائی خوب جانتے ہیں۔ کہ وہ بجائے ترقی کے تنزل اور انحطاط کی طرف جارہے ہیں۔ اور اس کے ثبوت میں ہمارے پاس کافی شہادتیں موجود ہیں۔ عیسائیت کے مقابلہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دلائل کے زبردست اور ناقابل تردید ہونے کا ثبوت اس سے بڑھ کر اور کیا ہوسکتا ہے۔ کہ آج نصف صدی سے بھی زیادہ عرصہ ہورہا ہے۔ مگر باوجود چیلنج پر چیلنج دینے کے کوئی بڑے سے بڑا پادری بھی میدان مقابلہ میں نہیں آسکا۔ پھر عیسائیت جس کی پشت پناہ دنیا کی بڑی بڑی زبردست حکومتیں اور سلطنتیں ہیں۔ اس کے نمائندے ابھی سے جبکہ احمدیت پر ایک صدی بھی نہیں گذری۔ کسی قسم کی دنیوی طاقت اور شوکت اسے حاصل نہیں۔ کوئی چھوٹی سے چھوٹی حکومت اس کے ساتھ نہیں۔ احمدیت کی قوت اور زور کا اعتراف کرنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔ با الفاظ دیگر احمدیت کے مقابلہ میں عیسائیت کی شکست کا اعتراف کر رہے ہیں۔ اس قسم کے چند بیانات پیش کئے جاتے ہیں۔

مشہور مشنری ڈاکٹر زویمر بچشم خود حالات دیکھنے کے لئے قادیان آئے۔ اور واپس جاکر انہوں نے رسالہ "چرچ مشنری ریویو لنڈن" میں تفصیلی حالات لکھے اسی سلسلہ میں انہوں نے مرکز احمدیت کے متعلق لکھا:-

" چھوٹے چھوٹے دفاتر۔ ہر قسم کے دستیاب ہونے والے سامان۔ مختلف قسم کی انسائیکلوپیڈیا یا ڈکشنریوں - اور عیسائیوں کے خلاف لٹریچر سے بھرے ہوئے ہیں۔ یہ ایک اسلحہ خانہ ہے۔ جو ناممکن کو ممکن بنانے کے لئے تیار کیا گیا ہے اور ایک زبردست عقیدہ ہے - جو پہاڑوں کو اپنی جگہ سے ہلا سکتا ہے"

(۲)

لنڈن یونیورسٹی کے عربی کے پروفیسر

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مسٹر ٹامس آرنلڈ اپنی کتاب The Islamic Faith میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

The bulk of his followers is to be found in the Punjab but they carry on an active Propaganda and have Missionaries in England and Germany in British Colonies and other parts of the world and have succeeded in winning Converts not only from among other Muslims but also among Christians (The Islamic Faith page 71)

یعنی آپ (یعنی بانی سلسلہ احمدیہ) کے متبعین کی اکثریت پنجاب میں پائی جاتی ہے اس کے علاوہ وہ سرگرم تبلیغ کو جاری رکھتے ہیں۔ اور ان کے مبلغ انگلستان، جرمنی، برٹش نوآبادیات اور دنیا کے دیگر حصوں میں پھیلے ہوئے ہیں۔ اور وہ نہ صرف دوسرے مسلمانوں بلکہ عیسائیوں کو بھی اپنی جماعت میں داخل کرنے میں کامیاب ہو رہے ہیں۔

(۳)

کچھ عرصہ ہوا۔ عیسائیوں کی تبلیغی کارگزاریوں کی تفصیل لنڈن کے رسالہ "انٹرنیشنل ریویو آف نیشنز" میں شائع ہوئی۔ جس میں ٹانگانیکا (افریقہ) کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے۔ "کنیا کی طرح یہاں بھی احمدیہ تحریک طاقتور ہے۔ اور بڑھ رہی ہے۔ یہ ایک ماہوار رسالہ شائع کرتی ہے۔ اور بانٹو (ایک قوم ہے) کے اندر تبلیغ کرتی ہے"

(ترجمہ از انٹرنیشنل ریویو آف نیشنز ۱۹۳۸ء)

دوسری جگہ لکھا ہے:۔ "نیز دبی میں فرقہ احمدیہ کی کوششیں ہمارے لئے تشویش پیدا کر رہی ہیں۔ جس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ علیحدہ مسلمانوں میں تبلیغ کے لئے کوئی مشنری نہیں ہے"

(رسالہ مذکور صفحہ ۷۷)

بطور نمونہ مندرجہ بالا حوالجات پیش کرنے کے بعد میں جناب پادری صاحب سے دریافت کرتا ہوں۔ کہ کیا ڈاکٹر زویمر جیسے تجربہ کار پادری کا خوف و ہراس۔ سر ٹامس آرنلڈ کی شہادت۔ اور انٹرنیشنل ریویو آف نیشنز کا اعتراف شکست حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو کاسر الصلیب ثابت کرنے کے لئے کافی نہیں؟ یقیناً ہے ہو سکتا ہے۔ پادری صاحب کے دل میں خیال پیدا ہو۔ کہ یہ تو بیرون ہند کے عیسائیوں کا اعتراف ہے۔ اور ان کی اپنی حالت کا نقشہ ہے۔ ہندوستان میں تو عیسائیت ترقی پر ہے۔ اور مذہبی لحاظ سے وہ دوسروں پر غالب آ رہے ہیں۔ اس لئے میں انہیں بتانا چاہتا ہوں۔ کہ ہندوستان میں عیسائیوں کی مذہبی حالت دوسرے ممالک سے بھی زیادہ ابتر ہے۔ اس کے ثبوت کے لئے عیسائیوں کے مشہور و معروف رسالہ "المائدہ" کی شہادت پیش کی جاتی ہے رسالہ مذکور ہندوستان میں عیسائیوں کے تنزل اور انحطاط کا نوحہ کرتا ہوا لکھتا ہے:۔ "مسیح اور اس کی تعلیم کی بجائے مہاتما گاندھی۔ مسٹر جناح وغیرہ کی تعلیم ہم پر اثر کر رہی ہے۔ اگر ہم نے دلیرانہ پالیسی اختیار نہ کی۔ تو وہ وقت دور نہیں۔ جبکہ ہندی مسیحی نیست و نابود ہو جائیں گے"

(المائدہ بابت ماہ جون ۱۹۴۰ء)

مذکورہ بالا حالات کی موجودگی میں پادری صاحب سے دریافت کرتا ہوں۔ کیا اس امر میں کسی قسم کا شک و شبہ کی گنجائش باقی ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کاسر الصلیب تھے؟

خاکسار سید اعجاز احمد مولوی فاضل مبلغ سلسلہ احمدیہ

نفع مند کام پر روپیہ لگانیوالوں کیلئے نہایت عمدہ موقع

جو دوست اپنا روپیہ نفع مند کام پر لگانا چاہیں انہیں چاہیئے کہ وہ میرے ساتھ خط و کتابت کریں۔ اپنا روپیہ جائیداد کی کفالت پر لیا جائیگا۔ جو ہر طرح سے انشاء اللہ محفوظ رہیگا اور نفع لائے گا:

ناظر بیت المال قادیان

بیرونی ممالک میں تبلیغ احمدیت

سیرالیون میں تبلیغ احمدیت

بو میں احمدیہ مسجد اور دارالتبلیغ قائم کرنے کی کوشش

آجکل میری کوشش ہے کہ شہر بو میں احمدیہ مسجد اور دارالتبلیغ قائم کئے جائیں۔ میں اس کے لئے پیراماؤنٹ چیف اور شہر کے اکابرین سے ملاقات کر چکا ہوں۔ اور ڈسٹرکٹ کمشنر سے بھی دو دفعہ گفتگو کی ہے۔ گورنمنٹ کی خدمت میں دو دفعہ تحریری درخواست بھی پیش کر چکا ہوں۔ مؤرخہ ۷ ہجرت کو آخری جواب یہ ملا۔ کہ ایک ماہ کے بعد اس مسئلہ پر غور ہو سکے گا۔

۱۵ ہجرت کو خاکسار بذریعہ ٹرین بو سے پانگا پہونچا۔ پانگا میں ایک احمدی ہیں۔ انہیں تاردی ہوئی تھی۔ مگر افسوس کہ آپ وہاں موجود نہ تھے اسی دن شام کو الفا ابراہیم زکی افریقن مبلغ پوٹےہوں سے بانگا پہنچ گئے۔

پوٹےہوں میں تبلیغ

۱۶ کو خاکسار بانگا سے پوٹےہوں پیدل پہنچا۔ جو ۶ میل کا فاصلہ ہے۔ الفا ابراہیم زکی کے ذریعہ یہاں ایک نئی جماعت پیدا ہوئی ہے خاکسار نے چار دن اس جماعت کی تربیت کی اور کھلی ہوا میں ایک پبلک لیکچر بھی دیا۔ جماعت نے باقاعدگی سے ماہوار چندہ ادا کرنے کا وعدہ کیا۔ چونکہ یہ گاؤں کینما کے پیراماؤنٹ چیف کے ماتحت ہے۔ اس لئے میں نے اسے پانچ صفحات کا تبلیغی خط لکھا۔ میرے طلباء جن کے نام عبد اللہ اور عمر ان ہیں بو سے ۵۳ میل دو دن میں پیدل طے کرتے ہوئے مؤرخہ ۱۶ کی شام کو پوٹےہوں پہنچ گئے۔ تا کہ سفر میں خدمت کریں۔ اور تعلیم کا حرج بھی نہ ہو۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

۲۰ تاریخ کو خاکسار مع الفا زکی اور ان کی اہلیہ اور طلباء کے جنہوں نے اسباب اٹھایا پوٹےہوں سے مانو کوٹوہوں پیدل روانہ ہوا جو ۷ میل کا فاصلہ ہے۔ یہاں بھی ایک سال سے ایک مخلص جماعت قائم ہے۔ جس کے قیام میں الفا زکی کا بہت دخل ہے فجزاہ اللہ احسن الجزاء خاکسار نے یہاں پانچ دن تک جماعت کی تربیت کی۔ اور دو پبلک لیکچر دئیے۔ جن میں اہل قریہ کو اسلام کی دعوت دی۔ یہاں کی جماعت نے ۳ شلنگ اور دو پنس ماہوار چندہ ادا کیا

میں نے یہاں ایک تعلیم یافتہ عیسائی اور اس کے رشتہ داروں کو خصوصیت سے تبلیغ کی۔ کتاب تحفہ شہزادہ ویلز پڑھوائی۔ اور جملہ مسائل کی تشریح کی

مؤرخہ ۲۵ کو خاکسار مانو کوٹوہوں سے پیدل ہانگا پہونچا۔ جو ۱۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ راستہ میں پوٹےہوں کی جماعت کو پھر نصیحتی وعظ کیا۔ ہانگا میں امام مسجد احمدی ہیں۔ لیکن لوگوں نے احمدیت کی وجہ سے انہیں علیحدہ کر رکھا ہے۔ میں نے یہاں ایک پبلک لیکچر دیا۔ جس میں سب لوگوں کو قبول احمدیت کی دعوت دی۔ اور خصوصیت سے چیف کو تبلیغ کی۔ اور احمدی امام کو نصیحت کی کہ چار سے زائد بیویاں فوراً چھوڑ دے۔ اور تعویذوں کے کام سے بھی پرہیز کرے۔ خاکسار یہاں کے عیسائی سکول میں بھی گیا۔ اور طلباء کو ایک شلنگ دیا جس سے وہ بہت خوش ہوئے۔

اشتہارات اور کتب کی تقسیم

ہانگا میں اسلامی اشتہارات اور کتب بھی تقسیم یا فروخت کی گئیں ایک عیسائی ٹیچر سے جنکا والد انگریز تھا ملاقات ہوئی۔ جو [illegible] کے بہت قریب ہیں۔ ۲۶ کو خاکسار ہانگا سے پیدل کینما [illegible] جو چھ میل کے فاصلہ پر ہے۔ اور پیراماؤنٹ چیف سے [illegible] کی۔ مگر اس نے بہت بے توجہی کا اظہار کیا۔ اور ایک [illegible] کے ہاں مجھے اتارا۔ مگر بفضلہ تعالیٰ ہمیں ایک اور بہتر [illegible] ہم نے یہاں بھی ٹریکٹ اور کتب فروخت یا تقسیم کیں۔ لوگوں کو انفرادی طور پر تبلیغ کی۔ خصوصیت سے پیراماؤنٹ چیف اور اپنے میزبان

حبوب جوانی

جوانی عمر کے کسی خاص حصہ کا نام نہیں۔ جوانی اس طاقت کا نام ہے جو انسان اپنے اندر محسوس کرتا ہے ایسا آدمی ہر عمر میں جوان ہے۔ اگر اس جوانی کی ضرورت ہے۔ تو مادہ حیات پیدا کرنے والی دوا حبوب جوانی استعمال کریں۔

قیمت پچاس گولیاں تین روپے

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

ایک معزز غیر احمدی نے التجا کی کہ پیرا مونٹ چیف ہمارا رشتہ دار ہے۔ اور ایک سال سے مرتد ہو کر عیسائی ہو گیا ہے۔ اسے تبلیغ کی جائے۔ اور کہ علماء تبلیغ سے قطعاً لاپرواہ ہیں۔ میں نے کہا اگلے دورہ پر چیف کیلئے کافی وقت نکال سکوں گا۔ اس دفعہ فرصت نہیں۔ بہر حال میں نے چیف کو کتاب تحفہ شہزادہ ویلز جس میں حضرت امیر المومنین نے پرنس آف ویلز اور جملہ عیسائیان عالم کو دعوت اسلام دی تھی۔ مطالعہ کے لئے دی۔

۲۷ کو خاکسار کیتما سے پیدل سرالو پہنچا۔ جو ۹ میل کے فاصلہ پر ہے۔ اور ابھی تک یہیں مقیم ہوں۔ سرالو میں بھی ایک نئی جماعت قائم ہوئی جس کے قیام میں الفا ابراہیم ذکی اور مسٹر عمر جاہ کے کام کا بہت دخل ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء یہاں دو پبلک لیکچر دئے۔ مسجد میں بھی جماعت کیلئے وعظ کیا

متفرق حالات

رد کو پر سے اطلاع ملی ہے کہ فیس سے اور لوکل چندہ سے مدرسہ سکول کے جملہ اخراجات پورے کئے جا رہے ہیں۔ طلباء کی تعداد ۴۰ ہے جماعت فری ٹاؤن کی طرف سے بھی رپورٹ ملی ہے کہ تبلیغ پر خاص طور پر زور دیا جا رہا ہے۔ مولوی محمد صدیق صاحب احمدیہ سکول بادماہوں میں کام کر رہے ہیں اور مسٹر عمر جاہ تبلیغی دورہ پر ہیں۔

خاکسار۔ نذیر احمد عفی اللہ عنہ مبلغ انچارج
سیرالیون

ضروری نوٹس

نظارت بیت المال کی طرف سے ایک دعویٰ بخلاف عبد الحفیظ صاحب مفرور ولد میاں ... بخش صاحب مرحوم امرت سری پہاڑ گنج دہلی ... ہے۔ اس سلسلہ میں مدعا علیہ کو رجسٹرڈ چٹھی بھیجی گئی تھی۔ لیکن وہ عدم پتہ ہو کر واپس آئی ہے۔ لہذا بذریعہ اخبار الفضل عبد الحفیظ صاحب کو نوٹس دیا جاتا ہے کہ ایک ماہ تک اپنا ... پتہ دیں۔ اور مقدمہ ہذا کی اصالتاً یا وکالتاً پیروی کریں۔ ورنہ ان کے خلاف یک طرفہ کارروائی کی جائیگی۔

نوٹ:۔ اگر کسی اور دوست کو ان کا علم ہو تو براہ کرم ان کے مکمل پتے سے مطلع فرما کر مشکور فرمائیں۔

ناظم محکمہ قضاء سلسلہ عالیہ احمدیہ
قادیان

ایک نو مسلمہ پر جموں میں صریح ظلم

مسلمانان ریاست میں انتہائی تشویش و اضطراب

۱۳ اگست کی صبح کو جموں میں ایک ہیجان خیز حادثہ رونما ہوا۔ جس نے مسلمانوں کو بے تاب کر دیا اور یہ حادثہ کئی لحاظ سے ایک خاص حیثیت اختیار کر گیا ہے۔ تمام مسلمان دہشت زدہ ہیں۔ وہ حادثہ یہ ہے۔ کہ کوئی ۲۲ دن ہوئے ایک ہندو راجپوت خاندان کی دیوی جو کہ تعلیم یافتہ اور ایک زنانہ سرکاری مدرسے کی ہیڈ معلمہ ہے۔ برضاء و رغبت مشرف بہ اسلام ہوئی۔ اور ساتھ ہی اس کا راجپوت والد بھی مسلمان ہوا۔ نیز اس نے ایک مسلمان سے جو ریاست کی پولیس میں کانسٹبل ہے

مسلمانوں کی مدد کرنا اور دنیا جہان پر یہ ظلم آشکارا کرنا چاہتی تھی۔ اس نے خونخوار راجپوتوں کی اس سازش کو کہ وہ مار پیٹ کر اسے لاری میں بٹھا کر کہیں لیجائینگے۔ مجوزہ لاری دیر سے پہونچی۔ اور مجبوراً انہیں اس مظلومہ کو ایک ہندو کرنیل کے مکان میں بند کرنا پڑا۔ اس اثناء میں پولیس کو خبر ہو گئی۔ اور پولیس نے موقع پر پہنچ کر اس مکان کا چاروں اطراف سے محاصرہ کر لیا۔

اسی مکان میں قریباً ایک سو مسلح راجپوت تھے۔ جنہوں نے عورت کو اپنے چنگل میں پھنسایا

شادی کر لی۔ اس ۲۲ دن کے عرصہ میں اس عورت نے شب و روز ایک کر کے قرآن کریم کا پہلا پارہ پڑھ لیا۔ اور نماز یاد کر لی۔ وہ نہایت استقامت کے ساتھ دین اسلام پر قائم تھی۔ ۱۳ اگست کو وہ اپنی تنخواہ اپنے والد کے ہمراہ سرکاری خزانے سے برآمد کرانے گئی ہوئی تھی۔ کہ قریباً سات سو ہندو راجپوتوں نے جو کہ مسلح ہو کر ایک خاص سازش کے ماتحت شہر آئے ہوئے تھے۔ سر بازار اس نو مسلمہ کو زد و کوب کیا اور گھسیٹ کر کھلے بندوں اسے لے گئے۔ نو مسلمہ اس وقت اسلام کی دہائی دے رہی تھی چونکہ بازار صرف ہندوؤں کا تھا۔ اس لئے کسی سنگ دل کے دل میں رحم نہ آیا۔ کہ اس عورت کو موت کے منہ سے نکالے۔ یہ حادثہ یہیں پر ختم نہیں ہو جاتا۔ بلکہ قدرت نے جو بے کس اور مظلوم

ہوا تھا۔ اور دھمکی دے رہے تھے۔ کہ اگر تو نے مذہب اسلام سے توبہ نہ کی تو تیری تکہ بوٹی کر دی جائیگی۔ اور چھ سو کے قریب راجپوت باہر محلے کا محاصرہ کئے ہوئے تھے۔ کہ اگر مسلمانوں نے اُف تک کی تو ان پر حملہ کیا جائیگا۔ اور اگر پولیس نے ہمارے راستے میں کوئی روکاوٹ ڈالی تو انھیں مزا چکھا دیا جائیگا۔ دس گھنٹے روز روشن میں اسے بند رکھنے کے بعد اپنے رعب حکومت سے سٹی مجسٹریٹ کو مکان کے اندر بلا کر اس مظلومہ کے بیان لکھوائے۔ اس نے یہی بیان دیا کہ میں نے برضاء و رغبت مذہب اسلام کو قبول کیا ہے اور میں اس مذہب پر قائم رہنا چاہتی ہوں۔ مجھ اپنے خاوند کے پاس بھیجدیا جائے۔ مگر اسے ایک ہندو ریٹائرڈ ڈپٹی کمشنر کی سپرداری میں دیدیا گیا۔ اس

کی سلامتی کا مسلمانوں کو خطرہ ہے۔ کیونکہ وہی راجپوت سر بازار اسے اپنے ساتھ لاری میں بٹھا کر لیگئے۔ اور وہ ریٹائرڈ ڈپٹی کمشنر کہہ رہا ہے کہ وہ میرے حوالہ نہ کی گئی تھی۔ غرض یہ ایک گہری سازش تھی۔ جس میں ہندو افسران اور ہندو وکلاء تمام شریک تھے۔ یہ ایک ایسی بربریت اور سفاکی کی داستان ہے کہ جس کا بیان مشکل ہے۔ پس ہم مہاراجہ بہادر سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ خود مداخلت کریں۔ اور ان نالائق جانبدار افسران کو الگ کر دیں۔ اور ملزموں کو کیفر کردار تک پہنچائیں۔ نو مسلمہ کو اس کے مسلمان خاوند کے حوالہ کیا جائے۔ جموں میں متواتر تین دن سے جلسے ہو رہے ہیں۔ ۱۶ اگست کو تمام مسلمانوں نے مکمل ہڑتال کی۔

عبد اللطیف احمدی جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ جموں

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ضروری اطلاع

الفضل مورخہ ۱۸ و ۱۹ اگست میں ان احباب کی فہرست شائع ہوئی ہے۔ جن کا چندہ ختم ہو چکا ہے۔ یا ۲۰ ستمبر تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ جو احباب چندہ بذریعہ محاسب بھیج چکے ہیں یا ۳۱ اگست تک بھیج دینگے۔ ان کے وی پی روک لئے جائینگے۔ احباب کو چاہیئے کہ چندہ جلد سے جلد بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمانے کی کوشش کریں۔ جو اصحاب وی پی لینا نہ چاہیں وہ ازراہ کرم خط کے ذریعہ اطلاع دے دیں۔ یہ نہ ہو کہ اطلاع بھی نہ دیں اور وی پی جانے کی صورت میں اسے واپس کر دیں۔ یہ طریق فی الحقیقت بہت نقصان دہ ہے۔ جس سے احتراز کرنا چاہیئے۔
وی۔ پی یکم ستمبر کو ارسال کر دئے جائیں گے۔

منیجر

ضروری اعلان برائے جماعتہائے صوبہ سرحد

جملہ امراء و پریذیڈنٹ و سکرٹری مال صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعت کا مرسلہ چندہ سال گذشتہ یعنی ۱/۵/۴۱ تا ۳۰/۴/۴۲ ذیل نقشہ کی صورت میں درج فرما کر خاکسار کو جلد از جلد بھیج کر مشکور فرمائیں۔ اس بارے میں قبل ازیں درخواست کی گئی تھی۔ کہ دوست پراونشل انجمن کے اجلاس عامہ میں شمولیت کے موقعہ پر اس قسم کی اطلاع خاکسار کو بہم پہنچائیں۔ مگر صرف دو تین جماعتوں نے ایسا کیا۔ حصول گرانٹ کیلئے یہ اطلاع ازبس ضروری ہے

سرمہ ممیرا خاص

آنکھیں ایک نعمت ہیں۔ اگر آنکھوں میں کسی قسم کی تکلیف ہو یا نظر کمزور ہو۔ سرمہ ممیرا خاص استعمال کریں۔ قادیان کے بڑے بڑے گھروں میں استعمال اور مقبول ہو چکا ہے۔ قیمت فی تولہ ۲/-
چھ ماشہ ۱/- تین ماشہ ۱۲/

اکسیر نزلہ

پرانا نزلہ یا بار بار ہونیوالا نزلہ بیماریوں کی جڑھ ہے اس کا بہترین علاج اکسیر نزلہ ہے قیمت یکصد قرص ۸/-

ملنے کا پتہ
دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

Digitized By Khilafat Library Rabwah

نقشہ چندہ مرسلہ از سیکرٹری مال ... از یکم مئی ۱۹۴۱ء لغایت ۳۰ اپریل ۱۹۴۲ء

ماہواری چندہ			چندہ جلسہ سالانہ			چندہ خاص		
بجٹ چندہ عام	حصہ آمد و حوالہ رسید چندہ کی تاریخ و نمبر	رقم	بجٹ	حوالہ رسید چندہ و تاریخ	رقم	بجٹ	حوالہ رسید چندہ	رقم

یہ نقشہ خاکسار کو ۲۵ اگست ۱۹۴۲ء تک پہنچ جانا چاہیئے۔ تاکہ کاغذات گرانٹ مکمل کئے جا کر مرکز میں بھیجے جاویں۔

نیز تمام جماعتوں اور ان افراد کی اطلاع کیلئے لکھا جاتا ہے جن کو پراونشل انجمن سے امداد یا وظیفہ ملتا ہے۔ کہ مرکز کے تازہ خط سے معلوم ہوتا ہے کہ گرانٹ صرف اس صورت میں ملیگی۔ جبکہ چندہ عام کے علاوہ جلسہ سالانہ بھی بجٹ کے اسی فیصدی نسبت سے مرکز میں ادا ہو چکا ہو اور مرکز سے یہ ہدایت بھی ہوئی ہے کہ گرانٹ کی منظوری سے قبل کوئی اخراجات نہ کئے جائیں ورنہ وہ ذمہ دار نہ ہونگے۔ اس لئے جب تک گرانٹ منظور نہ ہو۔ یا کم از کم یہ علم نہ ہو۔ کہ جماعتوں نے گذشتہ سال میں چندہ عام کے علاوہ چندہ جلسہ سالانہ بھی اسی فیصدی داخل کر دیا ہے۔ اس وقت تک تمام وظائف جو پراونشل انجمن کی مجلس عامہ نے بامید منظوری گرانٹ سال رواں منظور کئے ہیں بند رہیں گے۔

خاکسار شمس الدین سیکرٹری مال پراونشل انجمن احمدیہ صوبہ سرحد

پتہ:۔ میر منشی دفتر پولیٹیکل ایجنٹ صاحب خیبر پشاور چھاؤنی

وصیت

(نوٹ) وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو دفتر کو اطلاع کر دے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

نمبر ۶۲۳۱ منکہ محمد شریف ولد محمد عظیم صاحب قوم قریشی ہاشمی پیشہ ملازمت عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن گجو چک ڈاکخانہ گکھڑ ضلع گوجرانوالہ میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں صرف ماہوار ملازمت ہے۔ جس کی تنخواہ آج کل ۲۹/۱۱ ہے میں تازیست اپنی آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ آمدنی کی کمی بیشی کی اطلاع دفتر بہشتی مقبرہ کو دیتا رہونگا نیز میری وفات پر اگر میری کوئی جائیداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:۔ محمد شریف ہاشمی بقلم خود
گواہ شد۔ فضل الٰہی ولد کرم الٰہی سکنہ قادیان
گواہ شد:۔ ابراہیم ولد کرم دین بھینی بانگر

نارتھ ویسٹرن ریلوے

سبارڈینیٹ سروس کمیشن

نارتھ ویسٹرن ریلوے اور اے۔ آر۔ پی میں عارضی ملازمت اور قلیل عرصہ کے نوٹس پر ملازمت کے لئے اور ایک انتظاریہ فہرست مرتب کرنے کے لئے مندرجہ ذیل اسامیوں کے واسطے مورخہ ۱۲ ستمبر ۱۹۴۲ء تک درخواستیں مطلوب ہیں:۔

۱۔ اسسٹنٹ سرجن
۲۔ لیڈی اسسٹنٹ سرجن
۳۔ نرسیں
۴۔ سب اسسٹنٹ سرجن

نمبر شمار	عہدہ	قابلیت	ان اسامیوں کی تعداد جن کی ضرورت ہے	کیفیت	جتنی اسامیاں اقلیتوں کے لئے مخصوص ہیں: مسلمان	دوسری اقلیتیں مثلاً ہندوستانی عیسائی پارسی سکھ	اینگلو انڈین اور ہندوستان میں مقیم یوروپین	تنخواہ
۱	اسسٹنٹ سرجن	ان اسامیوں کیلئے امیدوار کے پاس گورنر جنرل ان کونسل کے پاس شدہ قانون کے مطابق منظور شدہ یونیورسٹی سے ایم بی بی ایس کی ڈگری ہو یا مقامی حکومت کی طرف سے یا ممالک متحدہ امریکہ کی طرف سے ایسی قابلیت حاصل کی ہو جو رجسٹرڈ کے قابل ہو۔ اس کے علاوہ امیدواران کی عمر مورخہ ۲۴ ستمبر ۱۹۴۲ء کو ۳۵ سال سے زیادہ نہیں ہونی چاہئے	۱	فوری ضرورت ہے	×	×	۱	مقررہ تنخواہ* مبلغ ۲۰۰ روپیہ ماہوار
			۹	فہرست انتظاریہ پر رکھے جائینگے	۸	×	۱	
۲	لیڈی اسسٹنٹ سرجن	قابلیت مذکورہ بالا ہو لیکن عمر مورخہ ۲۵ ستمبر ۱۹۴۲ء کو ۳۵ سال سے زیادہ نہیں ہونی چاہیئے۔	۱	فوری ضرورت ہے	*	۱	×	مقررہ تنخواہ* مبلغ ۲۰۰ روپے ماہوار
			۴	فہرست انتظاریہ پر رکھے جائینگے	۱	۱	۱	
۳	نرسیں	اے ڈویژن میں رجسٹرڈ ہوں	۴	فوری ضرورت ہے	۱	×	۳	مبلغ ۳۰ روپے ششماہی وردی الاؤنس کے علاوہ مبلغ ۱۴۰ روپے ماہوار
			۲۲	فہرست انتظاریہ پر رکھے جائیں گے	۶	۲	۱۱	
		بی ڈویژن میں رجسٹرڈ ہوں	۴	فوری ضرورت ہے	۱	×	۳	مبلغ* ۱۰۰-۱۰/۲-۱۲۰
			۲۲	فہرست انتظاریہ پر رکھے جائینگے	۶	۲	۱۱	
۴	سب اسسٹنٹ سرجن	انڈین میڈیکل ڈگریز ایکٹ ۷ آف ۱۹۱۶ء کے شیڈول میں بیان کی ہوئی انسٹیٹیوٹوں سے حاصل کی ہوئی رجسٹرڈ لائسنشیئیٹ (LICENTIATE) یا ایل۔ ایم۔ پی کی ڈگری۔	۵۴	فہرست انتظاریہ پر رکھے جائینگے	۴۲	۶	×	مبلغ* ۶۵-۵/۲-۸۵ روپے

*نوٹ:۔ یادہ تنخواہ جو ان کی اسامیوں یا ان کی ملازمتوں کے قواعد کے مطابق تجویز ہوتی رہے گی۔

مفصل معلومات اور مجوزہ درخواستوں کے فارم حاصل کرنے کیلئے پتہ لکھ کر اور ٹکٹ لگا کر لفافہ جس کے بائیں کونہ کے اوپر تفصیلات برائے اسسٹنٹ سرجن۔ لیڈی اسسٹنٹ سرجن نرسیں۔ سب اسسٹنٹ سرجن جیسی بھی صورت ہو، تحریر کرکے چیئرمین نارتھ ویسٹرن ریلوے سبارڈینیٹ سروس کمیشن ۳۴ لارنس روڈ لاہور کے پاس بھیجنا چاہیئے۔

چیئرمین

شباکن

دنیا بھر میں مشہور ہو چکی ہے

شباکن ملیریا کا کامیاب علاج ہے شباکن پنجاب کے علاوہ سندھ۔ بنگال بہار۔ یو پی اور ہندوستان کے باہر بھی جا رہی ہے۔ ابھی ہم کو افریقہ سے چھ درجنوں کا آرڈر آیا ہے۔ ملیریا آرہا ہے۔ آج ہی ایک شیشی خرید لیں قیمت یکصد قرص ایک روپیہ

ملنے کا پتہ:

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

میک لائٹ

تین ماہ میں صرف ایک یونٹ بجلی خرچ کرتا ہے ہر گھر میں اس کی موجودگی ضروری ہے

پتہ:

میک رکس قادیان

B.24

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

ماسکو ۱۹ اگست گروزنی کے تیل کے چشموں کو خطرہ اور بھی بڑھ گیا ہے۔ روسی ہائی کمانڈ کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ روسی فوج پیاٹیگورسک کے علاقہ میں پیچھے ہٹ گئی ہے۔ یہ مقام تیل کے چشموں سے ۱۵۰ میل شمال مشرق میں واقع ہے۔ کاسک فوج نے اس علاقہ میں جرمنوں کو سخت نقصان پہونچایا ہے۔ اور تین سو کو تہ تیغ کر دیا گیا۔ جرمن فوج کو مزید کمک پہنچ گئی ہے۔

لنڈن ۱۹ اگست محکمہ بحریہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ مالٹا جانے والے قافلہ میں سے طیارہ شکن کروزر جہانہ "قاہرہ" اور تباہ کن جہاز "فورمابٹ" ڈوب گئے ہیں۔ اس سے پہلے اسی قافلہ کے دو جہاز ڈوبنے کا اعلان کیا جا چکا ہے۔

مدراس ۱۹ اگست صوبہ مدراس میں ابھی تک فسادات جاری ہیں۔ اضلاع رام ند اور مغربی گوداوری سے لوٹ۔ آتشزدگی اور تشدد کی اطلاعات آئی ہیں۔ رام ند کے مشرقی ساحل پر تروودالی میں ۵۰۰ آدمیوں کے مسلح ہجوم نے سرکاری دفتروں پر حملہ کر دیا۔ خزانہ کو لوٹ لیا۔ اور آفس کو جلا دیا۔ رام ند کے دوسرے حصوں میں عدالتوں پر پکٹنگ کیا گیا تروودالی کے مغرب میں ایک ہجوم نے زمینداره دفتر میں "جمعبندی" کے ریکارڈ جلا دئیے۔ اور پھر جاگیر کے کلکٹر کی کار اور ذاتی اشیاء کو آگ لگا دی۔

نئی دہلی ۱۹ اگست سر سکندر حیات خاں وزیر اعظم پنجاب جو اس وقت مشرق وسطی میں ہندوستانی فوجوں کے درمیان ہیں۔ انہوں نے قاہرہ میں مسٹر چرچل وزیر اعظم برطانیہ اور سلطنت کی دوسری ممتاز شخصیتوں کے ساتھ بات چیت کی۔

نئی دہلی ۱۹ اگست۔ آج دو نئے آرڈیننس نافذ کئے گئے ہیں۔ ایک میں صوبائی حکومتوں کو خاص عدالتوں کے قیام کا۔ اور دوسرے میں فساد زدہ رقبہ کے باشندوں پر اجتماعی جرمانے عائد کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔

لاہور ۱۹ اگست۔ آج ہائی کورٹ لاہور میں اخبار "پرتاپ" کی ضبطی ضمانت کے سلسلہ میں درخواست پیش ہوئی۔ عدالت عالیہ نے چیف سیکرٹری حکومت پنجاب کے نام نوٹس جاری کر دیا۔ کہ تا فیصلہ پرتاپ کے متعلق ضمانت کے احکام کو روکا جائے۔ اور سماعت

سائیکلوں کی مرمت تسلی بخش ہوتی ہے۔ آزمائش شرط ہے۔
مستری محمد طفیل احمدی سائیکل ورکس قادیان

۲۶ اگست پر ملتوی ہوئی۔

ماسکو ۱۹ اگست۔ روسی ہائی کمانڈ نے دعوی کیا ہے کہ گزشتہ تین ماہ کی جنگ میں دس لاکھ جرمن ہلاک مجروح اور گرفتار ہوئے۔ ان میں سے ساڑھے چار لاکھ جرمن مارے گئے ہیں۔

لاہور ۱۹ اگست۔ پبلک کے پر زور اصرار پر حکومت پنجاب نے یکم ستمبر سے ۳ ستمبر تک بلیک آؤٹ کرنے کے احکام واپس لے لئے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ ۳ ستمبر کو حضرت کرشن کا یوم پیدائش ہے۔

مراد آباد ۱۹ اگست۔ مولوی حسین احمد صاحب مدنی کو ۱۸ ماہ قید اور ۷۰۰ روپیہ جرمانہ کی سزا کا حکم ہوا تھا اپیل پر صرف چھ ماہ قید باقی رہ گئی۔

نئی دہلی ۱۹ اگست۔ آسام اور برما کی سرحد پر مقیم ہندوستانی فوج کے گوریلا اور گشتی دستے جاپانی مقبوضہ علاقہ میں بھیجے جاتے ہیں۔ جو دشمن کی تلاش کرتے ہیں۔ فوجی ٹھکانوں کو برباد کرتے ہیں۔ اور جاپانی حملہ کو روکنے کے متعلق بیش قیمت معلومات اکٹھی کرتے ہیں ان چھاپوں میں برٹش ہندوستانی اور گورکھا دستے حصہ لیا کرتے ہیں۔ اس طرح آسام اور برما کی سرحد پر گوریلا دستوں کا ایک جال بچھا دیا گیا ہے۔

بمبئی ۱۹ اگست۔ نوابزادہ لیاقت علی خاں جنرل سیکرٹری آل انڈیا مسلم لیگ نے ایک بیان میں کہا کہ بعض اخبارات میں مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی کے زیر غور ایک ریزولیوشن کے مسودہ کی جو خبر شائع ہوئی ہے وہ بالکل بے بنیاد ہے۔

ماسکو ۱۸ اگست روس کے محکمہ اطلاعات نے اعلان کیا ہے کہ پچھلے دو مہینوں میں جرمنوں نے فرانس۔ بلجیم اور ہالینڈ سے روسی محاذ پر ۲۲ ڈویژن منتقل کئے۔ جن میں دو ٹینک ڈویژن بھی ہیں۔ اٹلی۔ رومانیہ۔ ہنگری اور سلواکیہ میں جرمنوں نے روسی مورچہ کے لئے لگ بھگ ۷۰ ڈویژن لام بند کئے ہیں دوسرے دستے فرانس۔ بلجیم۔ ڈنمارک۔ ہالینڈ اور سپین کے تیار کئے گئے۔ اور پولینڈ اور چیکو سلواکیہ میں جبری بھرتی کی گئی۔ اس زائد فوج کی مدد سے اور اپنی تمام بڑی ریزرو فوجوں کو لا کر جرمنوں نے روسی محاذ کے کئی حصوں میں فوجوں اور سامان جنگ کے لحاظ سے بہت زیادہ برتری حاصل کر لی ہے۔ دشمن ہماری فوجوں کو بہت حد تک پیچھے دھکیلنے اور متعدد ایسے ضلعوں اور قصبوں پر قبضہ کرنے میں کامیاب ہو گیا ہے جو روس کے لئے بیحد اہمیت رکھتے ہیں۔ مگر دشمن کی پیشقدمی کی رفتار پچھلے سال کی نسبت کم ہے۔ دریائے

ڈون اور کوبان (شمال مغربی کاکیشیا) میں دشمن نے ایک وسیع علاقہ پر قبضہ کر لیا ہے۔ یہ علاقہ صنعتی نقطہ نظر سے اہمیت رکھتا ہے۔ وارشلوف گراڈ۔ نووچیکاسک روسٹوف۔ آرماویر اور مائی کوپ دشمن کے ہاتھوں میں ہیں ان علاقوں سے فوجوں کا ایک بڑا حصہ نکال لیا گیا ہے اور فیکٹریوں اور تیل کانٹے کے سامان کو یا تو نکال لیا گیا یا تباہ کر دیا گیا۔ تاہم پچھلے ماہ میں روس کو بھاری نقصان اٹھانا پڑا۔

نئی دہلی ۱۹ اگست غیر سرکاری حلقوں میں یہ افواہ گرم ہے۔ کہ مسٹر روزویلٹ نے مسٹر چرچل کو ایک مراسلہ بھیجا ہے۔ جس میں ان پر زور دیا ہے۔ کہ وہ اس بات کا واضح اعلان کریں۔ کہ ہندوستان جنگ کے خاتمہ پر اٹلانٹک چارٹر سے مستفید ہوگا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ مسٹر چرچل کو یہ مراسلہ ماسکو سے لنڈن میں واپسی پر ملا ہے۔

لنڈن ۲۰ اگست بی بی سی نے فرانسیسی لوگوں کو انتباہ کیا ہے۔ کہ برطانی فوجوں کے مقبوضہ فرانس پر حملہ سے وہ یہ نہ سمجھ لیں۔ کہ دوسرا محاذ قائم ہو گیا ہے۔ برطانی فوجوں کا حملہ ابھی تک جاری ہے۔

راؤ ڈی جنیرو معلوم ہوا ہے کہ جنوبی امریکہ کے قریبی سمندروں میں ہوائی حملوں کے ذریعہ دو مزید جرمن کشتیاں ڈبو دی گئی ہیں۔ گویا پچھلے ۲۴ گھنٹوں میں مغربی کرہ ارض میں چار محوری آبدوزیں غرق کی جا چکی ہیں۔

راؤ ڈی جنیرو ۱۹ اگست۔ ایک مشتعل ہجوم نے برازیل میں محوری عمارتوں پر پتھر پھینکے۔ کیونکہ برازیل کے پانچ جہازوں کی غرقابی کی وجہ سے محوری طاقتوں کے خلاف جذبہ پیدا ہو گیا ہے۔ برازیل کا پریس گورنمنٹ سے مطالبہ کر رہا ہے۔ کہ حملہ آوروں کے متعلق فیصلہ کن قدم اٹھائے۔

بمبئی ۲۰ اگست۔ آل انڈیا مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی نے آج تیسرے پہر اپنا ریزولیوشن شائع کر دیا۔ اس ریزولیوشن میں کہا گیا ہے۔ کہ اگر مسلم لیڈروں کے مطالبات صاف طور پر تسلیم کر لئے جائیں۔ تو مسلم لیگ ملک کے بچاؤ اور جنگی کوششوں میں تعاون کرتے ہوئے عارضی گورنمنٹ بنانے کی تجویز پر غور کرنے کے لئے تیار ہے۔ اور وہ اس سلسلہ میں ہر پارٹی سے گفتگو کرنے کے لئے آمادہ ہے۔ ریزولیوشن میں مسلمانوں سے کہا گیا ہے۔ کہ کانگرس پارٹی نے جو تحریک جاری کی ہے۔ اس میں وہ کسی قسم کا حصہ نہ لیں۔ ساتھ ہی امید ظاہر کی گئی ہے۔ کہ مسلمانوں کی نارمل زندگی میں دخل دینے اور انہیں ڈرانے دھمکانے کی کوشش نہیں کی جائے گی۔ اگر ایسا کیا گیا۔ تو مسلمان اپنی عزت جان۔ مال اور جائیداد کے بچانے کے لئے ہر قسم کی قربانی کرنے پر مجبور ہوں گے۔

قاہرہ ۲۰ اگست۔ امریکہ سے اور بہت سے جہاز مڈل ایسٹ میں پہنچ گئے ہیں۔ جب سے لڑائی شروع ہوئی ہے۔ اتنے جہاز پہلے کبھی نہیں آئے۔

واشنگٹن ۲۰ اگست جنوبی امریکہ کے کناروں کے پاس ہوائی جہازوں نے دشمن کی تین اور ڈبکنی کشتیوں کو غرق کر دیا ہے۔

نئی دہلی ۲۰ اگست۔ آج ہندوستان کے کسی حصہ سے گڑبڑ کی خبر نہیں آئی۔

نئی دہلی ۲۰ اگست۔ حضور وائسرائے نے ایگزیکٹو کونسل کے بعض ممبران کو کونسل آف سٹیٹ کا ممبر نامزد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

نئی دہلی ۲۰ اگست۔ امریکہ سے ہندوستان کے ایجنٹ جنرل نے اطلاع دی ہے۔ کہ جو ہندوستانی طالبعلم امریکہ میں اپنی پڑھائی مکمل کر چکے ہیں۔ انہیں حکومت امریکہ نے پوری سہولتیں دینا منظور کر لیا ہے۔ اور فیصلہ کیا ہے کہ لڑائی کے زمانہ میں انہیں ملازمتیں دیدی جائیں گی۔

قاہرہ ۲۰۔ اگست منگل کی رات کو ہمارے گشتی دستوں نے خوب سرگرمی دکھائی۔ میدانی فوجوں کے متعلق کوئی خبر نہیں آئی۔ ہمارے ہوائی جہازوں کی سرگرمیاں بھی پہلے سے بہت بڑھ گئی ہیں۔ اور انہوں نے دشمن کے چار شکاری جہاز برباد کر دئیے۔ یونائیٹڈ سٹیٹس امریکہ کے بمباروں نے دن دہاڑے طبروق پر حملہ کیا اور دشمن کے ایک تجارتی جہاز کو تباہ کر دیا۔

ماسکو ۲۰ اگست۔ آج ماسکو کے سرکاری اعلان میں بتایا گیا۔ کہ سٹالن گراڈ کے مورچہ اور کاکیشیا کی جنگ کی حالت میں کوئی تغیر پیدا نہیں ہوا۔ سٹالن گراڈ کے اہم شہر کے لئے ابھی تک زبردست لڑائی جاری ہے۔ جرمن نہ صرف دریا کے مغرب کی طرف اپنے پاؤں جمانے بلکہ اسے پار کرنے کی پوری کوشش کر رہے ہیں۔ ایک علاقہ میں ۱۸ جرمن ٹینک تباہ کر دئیے گئے۔ اور پانچ سو سے زیادہ جرمنوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔ اخبار "پراودا" کا بیان ہے کہ ایک ریلوے سٹیشن پر بڑے زور کی جنگ ہو رہی ہے۔ یہ ریلوے سٹیشن کئی بار جرمنوں کے قبضہ میں گیا۔ اور کئی بار روسیوں نے واپس لے لیا۔ کاکیشیا میں روسی فوجیں بچاؤ کے لئے سخت لڑائی لڑ رہی ہیں۔ حملہ آور روسیوں

روح نشاط :۔ یہ خمیرہ دل و دماغ کو تقویت دینے میں اپنی مثال آپ ہے۔ قیمت پانچ روپیہ چھٹانک۔ پتہ طبیہ عجائب گھر قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوایا اور دفتر الفضل دارالامان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی